11315 ـ کمپنی میں اکاؤنٹنٹ ہے، اور سودی مال کے نمبر اندارج کرتا ہے

سوال

اکاؤنٹنٹ جس کا کام کمپنی کا بجٹ تیار کرنا ہے، وہ نمبرشماری کرتا، اور مصاریف اور نفع وغیرہ کا حساب کتاب کرتا ہے.... الخ
ان نمبروں کے ضمن میں ہی سودی رقم بھی ـ نمبروں کے ساتھ ـ ہے، جو کمپنی بنک سے بیلنس پر حاصل کرتی ہے، یہ شخص نہ تو بنک میں رقم رکھتا ہے، اور نہ ہی بنک سود طلب کرتا ہے، بلکہ صرف ساری کمپنی کا حساب کتاب اور اس کا خرچ شمار کرتا ہے۔ صرف لکھتا ہے۔ مثلا مزدوری وغیرہ، اور خام مال کے ریٹ وغیرہ... اسی ضمن میں یہ رقم بھی آتی ہے، تو کیا صرف اسٹیٹ منٹ میں اس رقم کو لکھنا بھی حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ سوال ہم نے فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کاجواب تھا:

جی ہاں، اس لیے کہ یہ مندرجہ ذیل حدیث کے عموم میں شامل ہوتا ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے، سود کھلانےوالے، اور اس کے دونوں گواہوں، اور اسے لکھنے والے پر لعنت فرمائی"

واللہ اعلم .